قطب الہدی کے قتل کا یوں حادثہ ہوا

قطب الہدی کے قتل کا یوں حادثہ ہوا
جس طرح طف میں حشر کا اک واقعہ ہوا

شبیر نے یزید کو بیعت نہیں دیا
یہاں رافضی کا شاہ نے اقرار نہ کیا
زندہ یہ دو شہید سے دینِ خدا ہوا

کرب وبلاء میں کرب ہے قتل حسین سے
کارنج میں جو رنج ہے مولی کے قتل سے
کارنج کا مقام بھی کرب و بلاء ہوا

نوحہ کناں تھی جس طرح وہ دخترِ حسین
بابا کے غم میں کرتی تھی بیٹی عجب.بو بین
باہر نہ جاؤ بابا ہے دشمن کھڑا ہوا

قطب الہدی نے بیٹی کو کر کے وداع کہا
قربان آج عترتِ احمد پہ سر میرا
بچ جائیگا نبی کا دیں گر میں فداء ہوا

قطب الہدی و فیر خان دونو اسیر ہے
گہنائے ہائے سورج و بدرِ منیر ہے
ہمکو چھڑانے آیا وہ قیدِ جفاء ہوا

قطب الہدی کو لے گئے جب قتل گاہ پر
یادِ خدا میں شاہ نے اپنا جھکایا سر
مثلِ حسین شاہ کا سجدہ ادا ہوا

ظالم نے حلقِ شاہ پر تلوار پھیر دی
مولی کے جسمِ پاک سے گردن جدا ہوئی
سب قدسیوں کے درمیاں محشر بپا ہوا

شبیر اور قطب دیں دونوں کے جانشیں
باقی ہے آج درمیاں اپنے برہان دیں یہ سیفِ دیں
اِن میں تمام مقصدِ قطب الہدی ہوا

یارب تو کر حضور کو عمرِ خضر عطاء
اہلِ عزاءِ قطب دیں کرتے ہیں یوں دعاء
حاصل اسی دعاء میں ہر اک مدّعاء ہوا

قطب الہدی یہ شاکر ادنی کو دو عطاء
مولی برہان دیں کی وہ حاصل کرے رضاء مولانا سیفِ دین
سب کچھ تو در پہ آپکے سب کو عطاء ہو

✱✱✱✱✱